26789 ـ سودی بنکوں میں مال رکھنے کا حکم

سوال

سودی بنکوں میں مال رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بنکوں میں ماہانہ یا سالانہ فائدہ کے ساتھ رقم رکھنا سود ہے جس کی حرمت پر علماء کرام کا اجماع ہے، لیکن بغیر کسی فائدہ (سود) کے بنکوں میں رقم رکھنے کے متعلق بھی بہتر یہی ہے کہ جب بنک سودی لین دین کرتے ہوں تو بنکوں میں بغیر ضرورت کےرقم نہ رکھی جائے، کیونکہ بنك میں رقم رکھنا اگرچہ وہ بغیر فائدہ (سود) کے ہی کیوں نہ ہو اس میں سودی لین دین کرنے میں تعاون ہوتا ہے، لہذا صاحب مال کے لیے خدشہ ہے کہ وہ گناہ اور برائی و زیادتی کے کاموں کے معاونین میں نہ شامل ہو جائےاگرچہ اس کا ارادہ ایسا نہیں.

لہذا اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرنا اوربچنا ضروری اور واجب ہے، اور مال ودولت کی حفاظت کے لیے سلیم اور صحیح راہ تلاش کرنی چاہیے اور اس کے خرچ کرنے کےلیے بھی صحیح راہ تلاش کی جائے.

اللہ تعالی سب مسلمانوں کو ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس میں انکی سعادت و خوشبختی اور ان کی عزت و نجات ہو، اور اللہ تعالی ان کے لیے جلد از جلد اسلامی بنك قائم کرنے میں آسانی پیدا فرمائے، جو سودی لین دین سے پاك ہوں، بلاشبہ اللہ تعالی اس کا کارساز ہے اوراس پر قادر ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے .